سوال

(284) بیوی کا شوہر کے حکم سے اس کے بستر سے الگ رہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بہت زیادہ ہم سنتے ہیں کہ اگر عورت شوہر کے بستر سے الگ رہے تو ساری رات فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں لیکن جب شوہر خود عورت کو اپنے کمرے سے نکال دے اور وہ اپنے بچوں کے ساتھ سونے لگ جائے تو کیا وہ گناہگار ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب دینے سے پہلے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ زوجین میں سے ہر ایک پر واجب ہے کہ وہ اپنے ساتھی کے ساتھ حسن معاشرت اختیار کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ :

"اور ان کے ساتھ حسن معاشرت اختیار کرو۔" (النساء: 19)

اور ایک دوسرے مقام پر فرمایا ہے کہ :

"اور ان عورتوں کے لیے بھی (مردوں پر) ویسے ہی حقوق ہیں جیسے ان عورتوں پر (مردوں کے ہیں) اچھے طریقے سے البتہ مردوں پر فضیلت حاصل ہے۔" (البقرۃ: 228)

لہٰذا زوجین میں سے ہر ایک پر واجب ہے کہ وہ دوسرے کے ساتھ ایسی بود وباش اختیار کرے جس سے دونوں کے درمیان محبت ومودت بڑھے کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے کہ :

وَمِن ءايـٰتِهِ أَن خَلَقَ لَكُم مِن أَنفُسِكُم أَزو‌ٰجًا لِتَسكُنوا إِلَيها وَجَعَلَ بَينَكُم مَوَدَّةً وَرَحمَةً... ٢١ ... سورة الروم

"اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے آرام پاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کردی۔"

اسی پاکیزہ وقابل تعریف زندگی کے ذریعے ہی دونوں میاں بیوی اضطراب وپریشانی سے دور ہو کر سعادت کی زندگی گزار سکتے ہیں اور دونوں کو ایک دوسرے کی ناگوار باتوں پر صبر کرنا چاہیے اور یہ تب ہی ممکن ہے کہ دونوں اپنے اپنے واجبات ادا کریں اور اپنے ساتھی پر زیادتی سے گریز کریں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

إِنَّما يُوَفَّى الصّـٰبِرونَ أَجرَهُم بِغَيرِ حِسابٍ ... ١٠ ... سورة الزمر

"بلاشبہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بلا حساب پورا پورا دیا جاتا ہے۔"

اور سوال کا جواب یہ ہے کہ جب آدمی اپنی بیوی کو اپنے بستر سے خود ہی الگ کر دے تو پھر عورت پر کوئی گناہ نہیں لیکن اگر عورت کو بستر سے دور کرنے کا سبب اس کی اپنی ہی کوئی زیادتی ہو تو اس صورت میں اس پر واجب ہے کہ وہ اس سے معافی مانگے اور اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (شیخ ابن عثیمین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص360

محدث فتویٰ